(1)

APPOINTMENT

سوال: "شروع قصے کا" کے حوالے سے آزاد بخت کے حالات زندگی بیان کریں۔

یا

شروع قصے کا تفصیلی جائزہ لیجیے۔

جواب: ملک روم میں ایک بادشاہ تھا۔ اس بادشاہ کا نام آزاد بخت تھا۔ اسکی سلطنت میں رعیت آباد اور خوش حال تھی۔ لوگ آسودہ اور چین سے رہتے تھے۔ اس بادشاہ میں حاتم جیسی سخاوت اور نوشیروان جیسی عدالت تھی۔ اس کے ملک میں چور اچکے کا نام ونشان تک نہ تھا۔ اس بادشاہ کی عمل داری میں ہزاروں شہر تھے۔ اتنی بڑی سلطنت ہوتے ہوئے وہ یاد خدا سے کبھی غافل نہ رہتا تھا۔ اس کو

APPOINTMENT

(۲) دنیا کے آرام کی ہر چیز حاصل تھی۔ لیکن اس کو کوئی اولاد نہیں تھی۔ جس کا اس کو سخت غم تھا۔ اولاد کے لئے وہ ہمیشہ دعا کرتا رہتا تھا۔ لیکن کوئی اولاد نہ ہوئی اور عمر اس کی چالیس کی ہو گئی۔ آئینے میں اس نے مونچھوں کے بالوں کو سفید پایا تو رونے لگا اور سمجھ گیا کہ اب قسمت میں اولاد نہیں ہے۔ جب یہ بات دل میں آئی تو اس نے گوشہ نشینی اختیار کر لی۔ جب اس کا چرچا پھیلا اور آہستہ آہستہ تمام ملک میں خبر ہو گئی تو دشمنوں نے سر اٹھانا شروع کر دیا۔ تمام امیر و امراء جمع ہوئے اور صلاح مشورہ کرنے لگے۔ آخر کار یہ طے ہوا کہ وزیر عاقل جس کا نام خردمند تھا، بادشاہ سے مل کر حقیقت حال سے اسے آگاہ کرے۔ خردمند جب بادشاہ سے ملا تو اس کی حالت

پھر رونے لگا۔ کیونکہ وہ اس کے باپ کا بھی وزیر
رہ چکا تھا۔ اس نے بادشاہ کو سمجھایا بجھایا
اور کہا کہ آپ خدا سے دعا مانگا کریں۔ اس کی
درگاہ سے کوئی محروم نہیں۔ رات عبادت میں
بسر کیجئے اور دن میں حکومت کیجئے۔ اس سے دل
کا مقصد پورا ہوگا۔ بادشاہ راضی ہو گیا اور
حکومت کے کاموں کو دیکھ بھال کرنے لگا۔ ایک
روز اس نے کتاب میں دیکھا اگر کسی کو کوئی غم
لاحق ہو تو وہ قبرستان کی طرف رجوع کرے۔
یہ سوچ کر بادشاہ نے رات کو موٹے موٹے
کپڑے پہن کر کچھ روپے اشرفی لے کر چپکے سے
قلعے سے باہر نکلا اور میدان کی راہ لی۔ جاتے
جاتے ایک قبرستان میں پہنچے۔ وہ سچے دل سے

درود پڑھ رہے تھے۔ اس وقت ہوا چل رہی تھی۔
یکبارگی بادشاہ کو دور سے ایک شعلہ نظر آیا۔
دل میں خیال کیا کہ آندھی میں یہ روشنی حکمت
سے خالی نہیں۔ وہ اس طرف چلے، جب نزدیک پہنچے
دیکھا تو چار فقیر بے نوا کفنیاں گلے میں ڈالے
اور سر زانو میں دیے عالم بے ہوشی میں خاموش
بیٹھے ہیں۔ آزاد بخت نے دیکھا ایک چراغ پتھر
پر رکھا ہے اس کو ہوا نہیں لگ رہی ہے۔ آزاد
بخت کو یقین ہو گیا کہ اس کی مراد ان لوگوں
کی برکت سے ضرور پوری ہو گی۔